حاصلِ مطالعہ

انڈیکس قرآنِ حکیم بہ ترتیب قرآنی

محمد بشیر ہرل

(ترتیب مصحف)

قرآنِ حکیم کی سورتیں کسی ایک موضوع یا مضمون تک محدود نہیں ہیں۔ یہاں نمایاں مضمون کا ذکر کیا گیا ہے۔

سورہ نمبر	نام سورۃ	پارہ نمبر	ترتیب نزولی	سن نزول	موضوع / مضمون
۱	فاتحہ	۱	۵	۱۔۳ نبوی	پہلی مکمل سورت ہے جو بیک وقت نازل ہوئی۔ ہدائت کی دعا سکھائی گئی، اور احساسِ ربوبیت بیدار کیا گیا۔
۲	بقرہ	۱	۹۵	۲۔ ہجری	زیادہ حصہ جنگِ بدر سے پہلے ابتدائی ہجری دور میں نازل ہوا۔ ۷ آیات (۲۷۵ تا ۲۸۱) ۱۰ ہجری میں نازل ہوئیں۔ نئی شریعت کے احکام۔ تبدیلی قبلہ۔ یہود کے خلاف فردِ جرم اور منصبِ امامت سے معزولی۔ سود کی حرمت، اور قرض و رہن کے احکامات۔ احکام پر حسبِ استطاعت عمل کریں۔ آخری ۳ آیات معراج النبی کے موقع پر مکہ میں نازل ہو چکی تھیں بھول چوک پر گرفت نہ ہوگی۔ آزمائشوں سے بچنے اور کفار پر غلبہ کے لیے دعا۔
۳	آلِ عمران	۳	۸۷	۱۲۔ نبوی	جب دعوت کو ۱۲ سال ہو چکے تھے، کچھ نواحی قبائل ایمان لا رہے تھے، یثرب میں اسلام پھیل رہا تھا، لیکن مکہ بدستور مخالفت پر کمربستہ تھا۔ اکثر صحابہ حبشہ میں مقیم تھے۔ توحید کی طرف دعوت اور توحید کے تقاضے، شرک کا ابطال، عقیدۂ آخرت کی تبلیغ، اسلامی اخلاقی اصولوں کی تعلیم، لوگوں کے اعتراضات کے جواب، دعوت کی مخالفت سے دل شکستہ مسلمانوں کو تسلی، منکرین کو نصیحت، اتمامِ حجت، حتمی فردِ جرم اور آخری انتباہ۔ ۱۲ سال کی دعوت کا خلاصہ۔
۴	نساء	۴	۱۰۰	۴۔ ہجری	جنگِ احد شوال ۳ھ کے بعد سے غزوۂ بنی المصطلق ۶ھ تک کے دور میں نازل ہوئی۔ زیادہ حصہ سنہ ۴ھ میں نازل ہوا۔ حسنِ معاشرت کے احکام۔ بیواؤں، یتیموں کے مسائلِ نکاح، مہر وغیرہ پاکدامنی (احصان) کا حکم۔ قانونِ وراثت حکومت اور رعایا کے حقوق۔ خاندان سے ریاست تک مضبوط اجتماعیت کی تعلیم۔ فیصلے قرآن کی رو سے ہوں گے۔

سورہ نمبر	نام سورۃ	پارہ نمبر	ترتیب نزولی	سن نزول	موضوع/مضمون
۵	مائدہ	۶	۱۰۸	۶-۷ ھ	صلح حدیبیہ کے بعد نازل ہوئی جب یہودیوں کا زور ٹوٹ چکا تھا اور خطۂ عرب میں مسلمانوں کی حیثیت مسلّم ہو چکی تھی۔ حلال حرام کے احکام۔ قصاص وغیرہ فوجداری قوانین۔ عدل کا حکم۔ اسلامی قانون میں سیکولرازم کی گنجائش نہیں۔ شریعت پر دورنگی کے بغیر عمل کرو۔ یہودیوں عیسائیوں سے بچ کے رہو۔ ۶ ھ کے اواخر یا ۷ ھ کے اوائل میں نازل ہوئی۔
۶	انعام	۷	۸۷	۱۳ نبوی	جب دعوت کو ۱۳ سال ہو چکے تھے، کچھ نواحی قبائل ایمان لا رہے تھے، یثرب میں اسلام پھیل رہا تھا، لیکن مکہ بدستور مخالفت پر کمربستہ تھا۔ اکثر صحابہ حبشہ میں مقیم تھے۔ توحید کی طرف دعوت اور توحید کے تقاضے، شرک کا ابطال، عقیدۂ آخرت کی تبلیغ، اسلامی اخلاقی اصولوں کی تعلیم، لوگوں کے اعتراضات کے جواب، دعوت کی مخالفت سے دل شکستہ مسلمانوں کو تسلی، منکرین کو نصیحت، اتمامِ حجت، حتمی فردِ جرم اور آخری انتباہ۔ ۱۳ سال کی دعوت کا خلاصہ۔
۷	اعراف	۸	۸۸	۱۳ نبوی	سورۃ الانعام کے بعد اور سورۃ الحج کی ابتدائی آیات کے بعد نازل ہوئی جب رسولِ اکرمؐ کے قتل کے منصوبے بن رہے تھے۔ دعوتِ رسالت۔ حضرات نوح، ہود، صالح، لوط، شعیب اور موسیٰ علیہم السلام کی قوموں کی ہلاکت کے اسباب بتا کر قریش کو تنبیہ۔ مسلمانوں کو صبر اور مستقل مزاجی کی تلقین۔ یہود کو اور پہلی بار تمام دنیا کے لوگوں کو مخاطب کیا گیا ہے۔ ہجرت کا اشارہ۔
۸	انفال	۹	۹۷	۲- ہجری	ذوالقعدہ ۲ ھ جنگِ بدر کے بعد نازل ہوئی۔ جہاد کا فلسفہ وفضائل، آدابِ جنگ اور مالِ غنیمت کے احکام۔ جنگِ بدر حق و باطل کی جنگ قرار دی گئی جس سے اسلام خطۂ عرب میں قابلِ ذکر حیثیت اختیار کر گیا۔ احکامِ صلح و جنگ مالِ غنیمت کے احکام

سورہ نمبر	نام سورۃ	پارہ نمبر	ترتیب نزولی	سن نزول	موضوع / مضمون
۹	توبہ	۱۰	۱۱۲	۹ ھ	آیۃ ۱۱۳ سنہ ۱۰ نبوی میں مکہ میں خواجہ ابو طالب کی وفات پر نازل ہوئی تھی ۔ آیات ۱۳ تا ۲۴ سنہ ۸ ہجری میں صلح حدیبیہ کا معاہدہ ٹوٹ جانے پر نازل ہوئیں ۔ زیادہ حصہ جنگِ تبوک رجب ۹ ھ کی تیاری کے دوران، جنگ سے واپسی پر اور حج سے پہلے ذوالقعدہ ۹ ھ میں نازل ہوا ۔ مشرکین کو ۹ ہجری میں ۴ ماہ کا الٹی میٹم دیا گیا کہ مکہ سے نکل جاؤ، ۴ ماہ کے بعد گرفتار اور قتل کیا جائیگا ۔ البتہ اسلام قبول کرکے نماز اور زکوۃ کی پابندی کریں تو جنگی کاروائی روک دی جائیگی ۔ مشرکین مکہ، یہود اور نصاریٰ اور منافقین کے خلاف جہاد، اور خام مسلمانوں کی تربیت ضروری ہے ۔ آیات ۲۹ تا ۳۵ (اہلِ کتاب سے جہاد و جزیہ) غزوۂ تبوک سنہ ۹ ھ سے پہلے اور آیات ۳۸ تا ۴۱ بھی غزوہ تبوک کی تیاری کے وقت نازل ہوئیں ۔ آیات ۴۲ تا ۱۲۷ (منافقین سے متعلق) تبوک سے واپسی پر اواخر سنہ ۹ ہجری میں آیات ۱ تا ۱۲ سنہ ۹ ہجری کے حج سے پہلے نازل ہوئیں ۔ آیات ۲۵ تا ۱۲۸ اور ۳۶، ۳۷ بھی اسی دور میں نازل ہوئیں ۔ آخری ۲ آئتیں ۱۲۸، ۱۲۹ دس ہجری کے آخر میں نازل ہوئیں، رسول اللہ کی قدر کرو رسول اللہ کی وفات سے پہلے آخری لمبی سورۃ ہے ۔ اس کے بعد صرف مختصر سورۃ البیّنہ، سورۃ النصر اور چند متفرق آیات نازل ہوئیں ۔ یہ واحد سورۃ ہے جس کے شروع میں (مضمون کے پیشِ نظر) بسم اللہ نہیں ہے ۔
۱۰	یونس	۱۱	۸۰	۱۲ نبوی	یہ وہ دور تھا جب قریش دعوت کو کچل دینے پر تُل چکے تھے ۔ دعوت، فہمائش اور تنبیہہ ۔ قرآن پر ۴ اعتراضات اور ساحری وافترا کے الزام کا جواب ۔ منکرین توحید، رسالت وآخرت کے خلاف اتمام حجت ۔
۱۱	ھود	۱۱	۸۱	۱۲ نبوی	جب قریش دعوت کو کچل دینے پر تُل چکے تھے دعوت، فہمائش اور تنبیہہ ۔ یہ ایک جلالی سورۃ ہے باغی اور گناہگار قوموں کی ہلاکت کا ذکر ہے ۔ حضور نے فرمایا تھا کہ سورہ ہود اور اس جیسی سورتوں نے مجھے بوڑھا کر دیا ۔

سورہ نمبر	نام سورۃ	پارہ نمبر	ترتیب نزولی	سن نزول	موضوع/مضمون
۱۲	یوسف	۱۲	۸۲	۱۲ نبوی	حضور کے قتل یا اخراج کے منصوبوں کے دور میں نازل ہوئی۔ فتحِ مکہ اور مکمل غلبہ اسلام کی بشارت۔ برادرانِ یوسف کی طرح قریش بھی ایک دن رحم کے طلبگار ہوں گے۔ بنی اسرائیل کا تفصیلی تذکرہ۔ ہجرت کے اشارے۔
۱۳	رعد	۱۳	۸۳	۱۲ نبوی	سورۃ یوسف کے بعد نازل ہوئی۔ توحید، رسالت اور آخرت کے موثر دلائل۔ اعتراضات اور شبہات کا رد۔ مومنین و منکرین کا انجام مختلف ہوگا۔
۱۴	ابراہیم	۱۳	۸۶	۱۲ نبوی	مکہ سے حضورؐ کے اخراج کی سازش کا زمانہ۔ کفار کو تنبیہہ، ملامت اور زجر و توبیخ۔ دعوتِ توحید فطرت کے عین مطابق ہے۔ بنی اسرائیل ناشکرے ہیں۔
۱۵	حجر	۱۳	۸۵	۱۲ نبوی	الزاماتِ سحر اور استہزاء کے عروج کا دور۔ توحید کے دلائل۔ اقوامِ ابراہیم، لوط، ایکہ، اور ثمود کی مثالیں۔ بشارت کہ جلد ہی یہ کہیں گے کہ کاش ہم مسلمان ہو جاتے یہ پیشگوئی سن ۲ھ جنگِ بدر اور ۸ھ میں فتحِ مکہ سے پوری ہوئی۔
۱۶	نحل	۱۴	۸۴	۱۲ نبوی	قحطِ مکہ کے اختتام پر نازل ہوئی۔ عذاب نازل ہونے کے لیے جلدی نہ مچاؤ۔ بات سمجھنے کی کوشش کرو۔ ہجرتِ مدینہ کا پیشگی اشارہ۔ اللہ کو خالق، رب، الٰہ، حاکم، آمر تسلیم کریں۔ خالق و مخلوق برابر نہیں ہو سکتے۔
۱۷	بنی اسرائیل	۱۵	۷۹	۱۲ نبوی	رجب ۱۲ نبوی معراج کے بعد۔ ہجرت سے ایک سال پہلے نازل ہوئی۔ یہ وہ دور تھا جب قریش دعوت کو کچل دینے پر تُل چکے تھے۔ تنبیہہ، تعلیم اور تفہیم۔ مدینہ میں اسلامی ریاست کے قیام اور فتح مکہ و فتح بیت المقدس کے اشارے۔ بنی اسرائیل سے سبق لو۔ **اس کے بعد حج کے موقع پر بیعتِ عقبہ ہوئی اور یثرب کے ۷۵ افراد نے رات کی تاریکی میں اسلام قبول کیا اور مسلمانوں سمیت نبی کریم کو یثرب میں آ کر قیام کی دعوت دی۔ اور اس کے بعد مسلمان یثرب جا کر آباد ہونے لگے۔**
۱۸	کھف	۱۵	۴۰	۵۔ نبوی	اوائل سن ۵ میں، ہجرتِ حبشہ سے قبل نازل ہوئی۔ توحید پر استقامت ضروری ہے۔ قصۂ اصحابِ کہف، خضرؑ اور ذوالقرنین۔ مشرکینِ مکہ کے مطالبہ پر عیسائی تاریخ کے یہ قصے بیان کر کے یہ سمجھایا گیا کہ مال، اولاد، یا اقتدار کی آزمائش میں بھی توحید پر استقامت دکھانی چاہیے

سورہ نمبر	نام سورۃ	پارہ نمبر	ترتیب نزولی	سن نزول	موضوع/مضمون
۱۹	مریم	۱۶	۳۹	۵ـ نبوی	اوائل سن ۵ میں، ہجرتِ حبشہ سے قبل نازل ہوئی جب غریب اور غلام مسلمانوں پہ ظلم شروع ہو چکا تھا۔ توحید کی دعوت، تثلیث کی تردید، جہنم کا خوف، رسول اللہ کو تسلی، مشرکین کو شرک کی سزا کی دھمکی۔ قصۂ زکریا و یحییٰ، قصۂ مریم و عیسیٰ بتا کر یہ سمجھایا گیا کہ ابراہیمؑ اور دیگر تمام انبیا بھی توحید کے علمبردار تھے۔
۲۰	طٰہٰ	۱۶	۴۲	۵ نبوی	قبل از ہجرت حبشہ نازل ہوئی۔ عیسائیوں میں توحید کی دعوت کی تربیت۔ قریش کو بعثت کا مقصد سمجھا کر توحید و آخرت پر قائل کرنا۔ حضرت موسیٰ کی قوم کا تفصیلی تذکرہ کر کے نافرمانی کے انجام سے ڈرانا اور رسول اللہ کو تسلی۔ اسی سورۃ سے متاثر ہو کر ذوالحج سن ۶ میں حضرت عمر ایمان لائے۔ آیۃ ۱۱۴، بعثت کی بالکل ابتدا میں نازل ہو چکی تھی
۲۱	انبیاء	۱۷	۷۵	۹ـ۱۰ نبوی	۹ یا ۱۰ نبوی، طرح طرح کے الزامات کے دور میں نازل ہوئی۔ توحید و آخرت تمام انبیا توحید کے داعی تھے، آپ رحمۃ اللعالمین ہیں۔ بشر نبی ہو سکتا ہے، پہلے سارے نبی بھی انسان تھے۔ رسول اللہؐ پر شاعر اور مفتون ہونے کے الزام کی تردید۔ اسلام قبول کرنے میں ہی نجات ہے۔
۲۲	حج	۱۷	۹۱	۱۳ نبوی، ۱ـھ	ابتدائی ۲۴ آیات سورۃ انعام کے بعد اور سورۃ اعراف سے پہلے ۱۳ نبوی میں دفاعی جنگ کی اجازت۔ مشرکینِ مکہ کے خلاف فردِ جرم۔ جہاد و قتال کا جواز۔ **مدنی آیات نمبر ۲۵ تا ۷۸ ہجرت کے فوراً بعد سن ۱ھ میں نازل ہوئیں جن میں دفاعی جنگ کی اجازت دے دی گئی**۔ اطاعت، عبادت، دعوت، تبلیغ، جہاد و قتال اور اسلامی حکومت کے قیام کے مقاصد کو یاد رکھنے کی ہدائت۔ خانہ کعبہ کے وارث قریش نہیں مسلمان ہیں۔
۲۳	مؤمنون	۱۸	۷۱	۷ـ نبوی	شائد سنہ ۷۔ قحط کے دور میں نازل ہوئی۔ عقیدۂ توحید اور عقیدۂ آخرت ہی صحیح عقائد ہیں۔ اتباعِ رسول کی دعوت۔ منکرین جنت میں نہیں جا سکتے۔ ایمان اور عملِ صالح ہی جنت کا حقدار بنائیں گے۔ رسول اللہ پر شاعر اور مجنون ہونے کے الزام کی تردید۔

سورہ نمبر	نام سورۃ	پارہ نمبر	ترتیب نزولی	سن نزول	موضوع المضمون
۲۴	نور	۱۸	۳۹	۵ نبوی	اوائل سن ۵ میں، ہجرتِ حبشہ سے قبل نازل ہوئی جب غریب اور غلام مسلمانوں پر ظلم شروع ہو چکا تھا۔ توحید کی دعوت، تثلیث کی تردید، جہنم کا خوف، رسول اللہ کو تسلی، مشرکین کو شرک کی سزا کی دھمکی۔ قصۂ زکریا و یحییٰ، قصۂ مریم و عیسیٰ بتا کر یہ سمجھایا گیا کہ ابراہیمؑ اور دیگر تمام انبیا بھی توحید کے علمبردار تھے۔
۲۵	فرقان	۱۸	۶۷	۷ نبوی	سنہ ۷ نبوی، حضرت عمر کے قبولِ اسلام کے بعد نازل ہوئی۔ رسول اللہؐ پر مسحور اور مفتری ہونے کے الزام کی تردید۔ دعوت و تبلیغ کا حکم۔ اہلِ عرب کی اخلاقیات کا اہلِ ایمان کی اخلاقی خوبیوں کے ساتھ تقابل کیا گیا ہے۔
۲۶	شعرآء	۱۹	۵۹	۶ نبوی	قرآن پر شک اور رسول اللہؐ پر مجنون ہونے کے الزام کی تردید۔ قصصِ موسیٰ، ابراہیمؑ، نوحؑ، لوطؑ، اور شعیبؑ، اقوام عاد، ثمود اور اصحاب الایکہ کا بیان۔ ارضی اور تاریخی دلائل کی روشنی میں اللہ کو عزیز و رحیم تسلیم کرنا اور جزا و سزا پر ایمان لانا چاہیے۔ **آیۃ ۲۱۴ اعلانِ عام سے ذرا پہلے نازل ہوئی تھی جس پر آپ نے کوہِ صفا پر چڑھ کر اعلانیہ دعوتِ توحید دی تھی۔**
۲۷	نمل	۱۹	۶۴	۶ تا ۱۰ نبوی	شک، اور حضور پر جادوگری کے الزام کے دور میں نازل ہوئی۔ یمن کی ملکہ سبا کے قبولِ اسلام کی مثال سے عبرت، جو پہلے سورج کی پجارن تھی۔
۲۸	قصص	۲۰	۶۵	۶ تا ۱۰ نبوی	آیۃ نمبر ۵۶ رجب سن ۱۰ میں حضرت ابو طالب کی وفات پر نازل ہوئی۔ ابو طالب کی ہدایت رسول اللہؐ کے اختیار میں نہیں۔ قریشی قیادت کو فرعون، ہامان، قارون کے انجام سے عبرت کا مشورہ۔ حضور کو مجرمین قریش کی مدد سے روکا گیا۔
۲۹	عنکبوت	۲۰	۴۵	۵ نبوی	اوائل سنہ ۵ ن، قبل ہجرت حبشہ۔ ظلم و ستم کا دور۔ ہجرتِ حبشہ کا اشارہ۔ آزمائشوں سے بھی گزرنا پڑتا ہے۔ توحید و لائت کی دلیل۔
۳۰	روم	۲۱	۴۴	۵ نبوی	جب ایران کو روم کے شامی علاقوں پر فتح ہوئی تو ایرانیوں پر رومی غلبہ کی پیش گوئی جو اس وقت ناممکن لگتی تھی لیکن چند ہی سال بعد پوری ہوگئی۔ مسلمانوں کو آزمائشوں کے بعد کامیابی کی، اور منکرین کی شکست کی بشارت اور دلائلِ توحید و آخرت۔

سورہ نمبر	نام سورۃ	پارہ نمبر	ترتیب نزولی	سن نزول	موضوع/مضمون
۳۱	لقمان	۲۱	۴۶	۵ نبوی	سنہ ۵ ن، ہجرت حبشہ سے پہلے ۔تشدد کا اولین دور ۔توحید کی صداقت ۔شرک لغو ہے ۔نوجوان مسلمانوں کو عقیدۂ توحید پر پکے ایمان کی نصیحت ۔شرک کے علاوہ مشرک والدین کی ہر بات ماننے کی ہدایت ۔
۳۲	حٰم سجدہ	۲۱	۵۸	۶ نبوی	ذوالحج ۶ نبوی ۔حضرت حمزہ کے ایمان لانے کے بعد اور حضرت عمر کے قبولِ اسلام سے پہلے ۔شدید اعتراض اور مزاحمت کے دور میں عاد و ثمود کی ہلاکت کی مثال دے کر خوف دلایا گیا اللہ کے دشمن نہ بنو
۳۳	احزاب	۲۱	۱۰۳	۵ھ	غزوۂ احزاب، غزوۂ بنی قریظہ اور نکاح زینب کے بعد نازل ہوئی ۔میثاق کا مقصد جزاوسزا ہے ۔منافقین اور کافروں سے نہ دبنے کا حکم ۔عائلی، عسکری اور سماجی احکام ۔حضور کے خانگی و ازدواجی مسائل ۔
۳۴	سبا	۲۲	۳۵	۴_۵ نبوی	اعلانِ عام کے بعد، توحید، آخرت اور رسالت پر اعتراضات کی تردید، آلِ داؤد کی طرح شکر کا مطالبہ، قوم سبا کے انجام سے عبرت ۔
۳۵	فاطر	۲۲	۷۴	۹_۱۰ نبوی	جب مخالفت خاصی شدت اختیار کر چکی تھی ۔شرک کی ممانعت اور توحید کی حقانیت ۔کفار کے سرکش رویے پر تنبیہہ ۔قانونِ جزا وسزا بتا کر قریش کو عذاب کی دھمکی
۳۶	یٰسین	۲۲	۷۳	۹_۱۰ نبوی	جب آپؐ پر شاعر ہونے کا الزام تھا ۔توحید، رسالت اور آخرت پر استدلال اور تفہیم ۔غیر اللہ کی بے اختیاری اور اللہ کی قدرت کو تسلیم کرو ۔یہ جلالی سورۃ ہے ۔
۳۷	صافّٰت	۲۳	۷۲	۱۰_۹ نبوی	سورۃ فاطر اور یٰسین کے نزول کے زمانہ میں نازل ہوئی ۔جب شدید اور دل شکن مخالفت کا دور تھا ۔اسلام کی فتح کی پیش گوئی ۔کفار کے تمسخر پر شدید تنبیہہ ،حضرت اسمٰعیل کی قربانی ۔رسول اللہؐ پر ساحر و مجنون ہونے کے الزام کی تردید ۔فرشتے اللہ کی بیٹیاں نہیں ہیں ۔دیگر انبیا کی تاریخ سے انہیں حضور کے منصب رسالت اور توحید کو سمجھنے کی دعوت ۔
۳۸	ص	۲۳	۷۶	۱۰_ نبوی	۱۰ نبوی میں نازل ہوئی جب ابو طالب علیل تھے ۔تنبیہہ، پیغمبروں کی مثالیں ۔واقعۂ آدم و ابلیس ۔رسول اللہؐ پر ساحر اور کذاب ہونے کے الزام کی تردید

سورہ نمبر	نام سورۃ	پارہ نمبر	ترتیب نزولی	سن نزول	موضوع /مضمون
۳۹	زمر	۲۳	۴۱	۵ نبوی	ہجرتِ حبشہ سے قبل اُس دور میں نازل ہوئی جب ظلم کا آغاز ہو چکا تھا۔ توحید کی حقانیت اور شرک کی تکذیب پر انتہائی موثر خطبہ۔ ہجرتِ حبشہ کا اشارہ۔ اللہ کی خالص عبادت اور اطاعت اختیار کی جائے۔
۴۰	مؤمن	۲۴	۴۷	۵ نبوی	بعد ہجرتِ حبشہ، کج بحثی اور ظلم وستم کے دور میں نازل ہوئی۔ فرعون کی ہلاکت کی مثال دے کر خوف دلایا گیا۔ رسول اللہ کو صبر کی تلقین
۴۱	حٰمٓ سجدہ	۲۴	۵۸	۶ نبوی	ذوالحج ۶ نبوی۔ حضرت حمزہ کے ایمان لانے کے بعد اور حضرت عمر کے قبولِ اسلام سے پہلے۔ شدید اعتراض اور مزاحمت کے دور میں عاد وثمود کی ہلاکت کی مثال دے کر خوف دلایا گیا اللہ کے دشمن نہ بنو
۴۲	شوریٰ	۲۵	۹۰	۱۳ نبوی	ہجرت سے ۱۳ دن قبل نازل ہوئی، جب حضورؐ کے قتل کا اجتماعی فیصلہ ہو چکا تھا۔ مکہ کو الوداعی خطاب۔ مدینہ میں اسلامی حکومت کے قیام کی تمہید۔ شورائیت کا ذکر۔
۴۳	زخرف	۲۵	۸۹	۱۳ نبوی	ہجرت سے بالکل پہلے نازل ہوئی۔ قریش کو آخری تنبیہ۔ جو اللہ کو خالقِ ارض وسماوات مانتے تھے لیکن معبودِ واحد نہیں۔
۴۴	دخان	۲۵	۶۹	۷ نبوی	زمانۂ قحط میں نازل ہوئی۔ حضور پر آسیب زدہ اور سکھایا پڑھایا ہونے اور مجنون ہونے کے الزام کی تردید۔ انتظار کرو کایا پلٹنے والی ہے
۴۵	جاثیہ	۲۵	۷۰	۷ نبوی	یہ بھی زمانۂ قحط میں نازل ہوئی۔ توحید وآخرت کی عقلی، نقلی دلیلیں۔ دہریت میں گرفتار مادہ پرست لیڈروں کو دھمکی۔ مذاق اڑانے کی بجائے ایمان لاؤ
۴۶	احقاف	۲۶	۷۷	۱۰ نبوی	شوال ۱۰ نبوی میں میں طائف سے واپسی کے موقعہ پر راستہ میں جنات کو قرآن سنایا گیا۔ قوم عاد کے انجام سے سبق سیکھو۔ قرآن کے داعی بنو۔
۴۷	محمد	۲۶	۹۴	۱ھ	جنگِ بدر سے فوراً پہلے نازل ہوئی۔ جنگ کا جواز اور حقانیت۔ جہاد کا جذبہ ابھارا گیا۔ جہاد کے لیے خرچ کرنے کا حکم۔ آدابِ جنگ اور نفاق کی ترغیب۔
۴۸	فتح	۲۶	۱۰۷	۶ھ	ذوالقعدہ ۶ھ، صلح حدیبیہ سے واپسی کے سفر کے دوران نازل ہوئی۔ فتوحاتِ ایران وافریقہ کی بشارت۔ مالِ غنیمت کی فراوانی ہوجائیگی
۴۹	حجرات	۲۶	۱۱۱	۹ھ	عام الوفود میں نازل ہوئی جب وفود آکر دین میں شامل ہورہے تھے۔ منافقت سے بچو۔ اللہ، رسول، اور مسلمانوں کے حقوق سچے دل اور اعلیٰ اخلاق کے ساتھ ادا کرو

سورہ نمبر	نام سورۃ	پارہ نمبر	ترتیب نزولی	سن نزول	موضوع اضمون
۵۰	قٓ	۲۶	۵۳	۵ نبوی	بعد ہجرتِ حبشہ ۵ نبوی کے آخر میں، دورِ تکذیب میں آخرت کے عقلی دلائل۔صبر تسبیح اور حمد کی تلقین اور تذکیر کا حکم قومِ تبعہ اور الرس کا ذکر ہے۔
۵۱	ذاریات	۲۶	۴۴	۴_۵ نبوی	ہجرتِ حبشہ میں بعد جب قریش آپ کو مجنون کہتے تھے، رسول اللہ پر ساحر و مجنون ہونے کے الزام کی پرزور تردید۔قیامت واقع ہو کر رہے گی۔
۵۲	طور	۲۷	۴۸	۵_ نبوی	بعد ہجرتِ حبشہ، دورِ تذکیر و الزامات میں ضمیر کو بیدار کیا گیا۔قیامت واقع ہو کر رہے گی اور اللہ کا عذاب یقینی ہے توحید و آخرت پر ایمان لاؤ۔
۵۳	نجم	۲۷	۵۵	۵، اور ۱۲ نبوی	پہلا حصہ رجب ۱۲ نبوی میں واقعہ معراج کے موقع پر نازل ہوا۔بتوں کو چھوڑ کر اللہ پر ایمان لاؤ۔دوسرا حصہ پہلے ہی ہجرتِ حبشہ کے بعد نازل ہو چکا تھا۔کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔
۵۴	قمر	۲۷	۶۸	۷ نبوی	اُس دور میں نازل ہوئی جب حضرت عائشہ ابھی کھیلا کرتی تھیں۔قومِ نوح قومِ عاد، قومِ ثمود، قومِ لوط اور آلِ فرعون کی تباہی کی مثالیں۔
۵۵	رحمٰن	۲۷	۳۷	۴_۵ نبوی	اعلانِ عام کے بعد، دورِ تکذیب میں نازل ہوئی۔جلال و جمال اور نغمگی۔جمال غالب۔جنت کا ذکر ۱۲ آیات اور دوزخ کا ذکر صرف ۴ آیات میں ہے۔شکرگزار بنو۔کچھ بزرگ اسے مدنی سمجھتے ہیں جو درست نہیں۔عبداللہ بن مسعود نے ابتدائی دور میں مقام ابراہیم پر اس کی تلاوت کی تھی۔یقینی مکی سورۃ ہے۔
۵۶	واقعہ	۲۷	۵۶	۵ نبوی	بعد ہجرتِ حبشہ، شائد سن ۵ ن، دورِ تکذیب میں۔قیامت کے دن تین گروہ ہوں گے۔جلدی ایمان لانے والے، دیر سے ایمان لانے والے، اور منکرین۔ان سب کا انجام الگ الگ ہوگا۔(حضورؐ نے فرمایا تھا کہ سورۃ ھود، واقعہ، المرسلات، النَبا، اور سورۃ التکویر نے مجھے بوڑھا کر دیا)
۵۷	حدید	۲۷	۱۰۲	۵_ھ	جنگِ احزاب سے پہلے، اوائل ۵ ھ میں نازل ہوئی۔جانی اور مالی جہاد کی پرزور اپیل، بخل و رہبانیت سے پرہیز، جان مال سے جہاد کی ترغیب توحید پر ایمان، عدل کا قیام۔

سورہ نمبر	نام سورۃ	پارہ نمبر	ترتیب نزولی	سن نزول	موضوع المضمون
۵۸	مجادلہ	۲۸	۱۰۴	۵ نبوی	سورۃ احزاب کے بعد، ذوالحج ۵ھ میں نازل ہوئی۔ام المومنین حضرت زینب سے نکاح پر ردِعمل کا دور۔منافقین کی خفیہ بات چیت (نجویٰ) کے اثرات۔ مسئلہ ظہار کے احکام
۵۹	حشر	۲۸	۱۰۱	۴۔ھ	شوال ۴ھ میں، بنونظیر کی جلاوطنی کے بعد نازل ہوئی۔منافقین نے یہود سے دوستی کرلی تھی سازشی کافروں کوجلاوطن کیا جاسکتا ہے۔جس سے اموالِ فے حاصل ہو سکتے ہیں اور مملکت کے مفاد کا تحفظ ہوسکتا ہے۔(جنگِ احد کے بعد بنونظیر کوجلاوطن کیا گیا)۔صفاتِ الٰہی کا پرشکوہ بیان
۶۰	ممتحنہ	۲۸	۱۰۹	۸۔ ۷ ھ	فتح مکہ سے پہلے اُس وقت نازل ہوئی جب حاطب نے جنگی راز مکہ پہنچانے کی کوشش کی۔منافقین اور جاسوسوں پر کڑی نظر رکھیں۔رشتے کے مقابلے میں اسلام کا ساتھ دیں۔مغضوب یہود سے قطع تعلق لازم ہے۔اس دور میں عورتیں مکہ سے ہجرت کرکے مدینہ آرہی تھیں اور ان کی شہریت ومہر کے مسائل درپیش تھے۔
۶۱	صف	۲۸	۹۹	۳۔ ھ	شوال ۳ ہجری میں جنگِ احد میں شکست کے بعد نازل ہوئی۔شکست کے بعد سیسہ پلائی دیوار بن جاؤ۔اللہ کے مددگار بنو۔ سچے ایمان کے ساتھ جان ومال کا جہاد کرو، غالب ہوجاؤ گے
۶۲	جمعہ	۲۸	۹۴	۱۔ھ	آیات ۹ تا ۱۱ ہجرت کے فوری بعد نازل ہوئیں۔خطبہ اور نمازِ جمعہ کے احکام۔ رسول اللہ کی بعثت کا مقصد تزکیہ ہے۔سن ۱ھ میں قبا میں پہلا جمعہ پڑھایا گیا۔ آیات ۱ تا ۸ غزوہ خیبر کے بعد، محرم ۷ ہجری میں نازل ہوئیں۔یہودیوں کے غرورنسب وعلم سے بچ کر دین کے اجتماعی احکام پر جیسے نمازِ جمعہ، عمل کرتے ہوئے تزکیہ حاصل کرو۔دین ودنیا میں توازن واعتدال رکھو۔
۶۳	منافقون	۲۸	۱۰۵	۶۔ھ	شعبان ۶ھ میں غزوۂ بنی مصطلق سے واپسی پر نازل ہوئی جب منافق عبداللہ بن ابی نے حضور کوذلیل کہہ کر مدینہ سے نکالنے کی بڑہانکی تھی۔مسلمانوں کوہدایت کہ منافقوں کی چالوں کو سمجھیں۔اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہیں۔منافقین کو اللہ کی یاد، موت کے تصور اور فکرِ آخرت کی ہدائیت۔

سورہ نمبر	نام سورۃ	پارہ نمبر	ترتیب نزولی	سن نزول	موضوع/مضمون
۶۴	تغابن	۲۸	۹۳	۱ھ	پہلی مکمل مدنی سورۃ ہے۔(تغابن معنی ہار جیت) جہاد اور انفاق کی تمہید۔آخرت کی ہار جیت ہی اصل ہار جیت ہے۔
۶۵	طلاق	۲۸	۹۶	۲ھ	سنہ ۲ ہجری کے آخر میں طلاق کے احکام کی تکمیل و تفصیل نازل ہوئی۔عائلی زندگی میں باہم شدید نفرت کی صورت میں بھی تقویٰ اور حدودِ الٰہی کی پابندی لازم ہے۔
۶۶	تحریم	۲۸	۱۱۰	۹۔۸ ھ	ماریہ قبطیہ اور حضرت صفیہ ۷ ہجری میں نکاح میں آئیں۔خاندان کا تصور بھی تقویٰ سے مستحکم ہوتا ہے۔عائلی زندگی اور عورت کا کردار۔باہم محبت و اعتماد کی صورت میں بھی حدودِ الٰہی لازم ہیں۔منافقین کے ساتھ جہاد کا حکم دیا گیا
۶۷	ملک	۲۹	۲۱	۴ نبوی	قبل از ہجرتِ حبشہ، جب حضورؐ کو نعوذ باللہ گمراہ کہا جا رہا تھا۔رسول اللہ کے گمراہ ہو جانے کی تردید کی گئی۔توحید و آخرت کا ثبوت۔شرک کی تردید
۶۸	قلم	۲۹	۴۹	۵ نبوی	بعد ہجرتِ حبشہ، جب مخالفت عروج پر تھی رسول اللہؐ پر مجنون ہونے کے الزام کی تردید، اور کافر قیادت کے اوصاف کا بیان ہے۔
۶۹	حاقۃ	۲۹	۵۱	۵ نبوی	بعد ہجرتِ حبشہ، شاعر اور کاہن کے الزام کی بوچھاڑ تھی۔اقوامِ عاد، ثمود، لوط، نوح، اور قومِ فرعون کے انجام کا تذکرہ اور عذابِ آخرت کا ذکر۔حضرت عمر یہی سورۃ سن کر ایمان لائے تھے۔
۷۰	معارج	۲۹	۵۴	۵ نبوی	بعد ہجرتِ حبشہ۔حضرت عمر کے قبولِ اسلام سے پہلے، نازل ہوئی۔قیامت کا وقت پوچھتے پھرنے کی بجائے اعمالِ صالح سے اس دن کی تیاری کریں۔قریش کے معاشی رویوں پر گرفت۔
۷۱	نوح	۲۹	۵۷	۵ نبوی	بعد ہجرتِ حبشہ جب مخالفت میں شدت آ گئی تھی قومِ نوح کی طرح ہلاکت کی دھمکی۔آدابِ دعوت، شرک سے کنارہ کشی کریں۔
۷۲	جن	۲۹	۷۸	۱۰ نبوی	طائف سے واپسی کے موقعہ پر بمقام نخلہ جنات قرآن سن کر ایمان لے آتے ہیں۔خوفِ خدا ہو تو قرآن سے سبق سیکھا جا سکتا ہے چاہے انسان ہو یا جن۔

سورہ نمبر	نام سورۃ	پارہ نمبر	ترتیب نزولی	سن نزول	موضوع / مضمون
۷۳	مزمل	۲۹	۳	۱ نبوی	ابتدائی آٹھ آیات سن ۱ نبوی میں نازل ہوئیں ۔ نماز اور زکواۃ کا حکم دیا گیا ۔ صبر کی تلقین کی گئی ۔ آیات نمبر ۹ سے ۱۹ بعد کے دورِ تکذیب میں ، رات کو تہجد میں ترتیل کے ساتھ قرآن پڑھنے کی ہدایت کی گئی ۔ آخری آیت مدینہ پہنچنے پر نازل ہوئی جس سے تہجد کی فرضیت منسوخ کر دی گئی ۔
۷۴	مدثر	۲۹	۲	۱، اور ۴ نبوی	دوسری وحی ہے ۔ پہلی سات آیات سورۃ علق کی پہلی ۵ آیات کے بعد نازل ہوئیں ، آپؐ کو اٹھ کھڑے ہونے ، توحید کی دعوت دینے ، اور قیامت کے دن غلط عقائد و اعمال کے انجام سے خبردار کرنے کا حکم دیا گیا ۔ آیات ۸ تا ۲۵ سن ۴ میں نازل ہوئیں ، جب ولید بن مغیرہ نے قرآن کو انسانی کلام یا جادو کہا ۔ اس کی تردید کی گئی ۔ آیات ۲۶ تا ۵۶ ، اعلانِ عام کے بعد دوسرے دور میں نازل ہوئیں ۔ منکرین کو احوالِ آخرت بتا کر تنبیہ کی گئی ہے ۔
۷۵	قیامہ	۲۹	۱۵	۱ ـ ۳ نبوی ۴ نبوی	آیات ۱ تا ۱۵ اعلانِ عام کے بعد جب قریش کے لیڈر قیامت کا انکار کرتے ہوئے قیامت کا وقت پوچھتے تھے ۔ آیات ۱۶ تا ۱۹ ، ابتدائی دور میں نازل ہوئیں جب حضورؐ پر وحی کا پہلا پہلا تجربہ ہو رہا تھا ۔ آیات ۲۰ تا ۴۰ اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئیں ۔ ۳۱ تا ۳۵ ابوجہل کے بارے میں نازل ہوئیں جس نے انکار اور کفر کی ٹھان رکھی تھی ۔ اور منکرِ آخرت قیادت سے بچنے کا حکم ۔
۷۶	دہر	۲۹	۱۲	۱ ـ ۳ نبوی ۴ ـ نبوی	پہلی ۲۲ آیات خفیہ دور میں نازل ہوئیں ۔ نیک اور بدکردار قیادت کا موازنہ ۔ شکر گزاری کے انعامات کا تفصیلی ذکر ۔ انسان کو خیر اور شر کی آزادی حاصل ہے ۔ شکر گزار بنے گا تو انعامات ملیں گے آخری ۹ آیات اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئیں ۔ بدکردار اور ناشکری قیادت سے بچنا چاہیے
۷۷	مرسلات	۲۹	۲۲	۴ ـ ۵ نبوی	اعلانِ عام کے بعد دورِ تکذیب میں نازل ہوئی ۔ قیامت اور آخرت کے عقلی آفاقی اور تاریخی دلائل ۔ قیامت برپا ہو کر رہے گی ۔
۷۸	نباء	۳۰	۲۳	۴ ـ ۵ نبوی	اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئی ۔ قیامت اور امکانِ آخرت کے عقیدہ پر زور ۔ مومنین اور منکرین آخرت کا تقابل ۔ شفاعتِ باطلہ کا عقیدہ غلط ہے ۔

سورہ نمبر	نام سورۃ	پارہ نمبر	ترتیب نزولی	سن نزول	موضوع/مضمون
۷۹	نازعات	۳۰	۲۴	۴۔۵ نبوی	اعلانِ عام کے بعد، سورۃ نبأ کے بعد نازل ہوئی۔ خاشعین اور طاغین کا تقابل۔ عقیدۂ آخرت کو تسلیم کرنا چاہیے۔ خشیت اختیار کرنی چاہیے۔
۸۰	عبس	۳۰	۳۱	۴۔۵ نبوی	اعلانِ عام کے بعد جب سردارِ قریش ولید سے مذاکرات کے دوران نابینا صحابی عبداللہ بن مکتوم سے بے اعتنائی ہوئی تو اپنے ساتھیوں کی دلجوئی کی تلقین۔
۸۱	تکویر	۳۰	۴	۱۔۳ نبوی	پہلی ۱۴ آیات ابتدائی خفیہ دور میں نازل ہوئیں۔ قیامت کے مناظر واحوال سے آگاہ کیا گیا۔ آخری ۱۵ اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئیں۔ قرآن تمام دنیا کے لیے نصیحت ہے۔
۸۲	انفطار	۳۰	۱۴	۱۔۳ نبوی	جب مناظرِ قیامت سے مسلم نوجوان کی تربیت جاری تھی۔ مناظرِ قیامت سے نوجوانوں کی ذہن سازی۔ نیک اور بدکردار لوگوں کے درمیان موازنہ کی دعوت۔ ابرار میں شامل ہوں۔
۸۳	مطففین	۳۰	۲۵	۴۔۵ نبوی	اعلانِ عام کے بعد توہین واستہزاء کے دور میں نازل ہوئی۔ مالی رویوں پر گرفت۔ دوہرے معیار سے منع کیا گیا۔ ابرار وفجار کا انجام مختلف ہوگا۔
۸۴	انشقاق	۳۰	۳۲	۴۔۵ نبوی	اعلانِ عام کے بعد جب توہین واستہزاء کا بازار گرم تھا۔ اعمال نامے خوش نصیبوں کے دائیں ہاتھ اور بدنصیبوں کے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے۔
۸۵	بروج	۳۰	۶۱	۶۔۱۰ نبوی	جب شدت کے ساتھ ظلم وستم ڈھایا جا رہا تھا۔ ایمان کے بعد استقامت کا ثبوت دینا چاہیے۔ ظلم وستم پر ہلاکت کی دھمکی۔
۸۶	طارق	۳۰	۶۳	۶۔۱۰ ن	جب قریش سازشوں میں مصروف تھے۔ روزِ قیامت اعمال اور نیتوں کا حساب ہوگا
۸۷	اعلیٰ	۳۰	۶	۱۔۳ نبوی	ابتدائی حصہ خفیہ دعوت کے دور میں نازل ہوئیں۔ ایمان کے لیے دل کی خشیت ضروری ہے۔ دوسرا حصہ اعلانِ عام کے بعد دورِ تذکیر میں نازل ہوا جس میں کہا گیا کہ آپ نصیحت جاری رکھیں۔
۸۸	غاشیہ	۳۰	۳۶	۴۔۵ نبوی	اعلانِ عام کے بعد، دورِ تذکیر والزامات میں نازل ہوئی۔ حضور کا کام صرف وعظ و نصیحت ہے۔ قیامت کے منکرین کے لیے بڑا عذاب ہے۔
۸۹	فجر	۳۰	۶۰	۶۔۱۰ نبوی	جب مسلمانوں پر ستم کی انتہا ہوگئی تھی۔ وحی کی قدر وقیمت بتائی گئی اور عاد، ثمود اور فرعون کے انجام سے ڈرایا گیا کہ اللہ کی پکڑ بہت شدید ہوگی۔

سورہ نمبر	نام سورۃ	پارہ نمبر	ترتیب نزولی	سن نزول	موضوع المضمون
۹۰	بلد	۳۰	۶۲	۱۰_۶ نبوی	جب رسول اللہؐ پر ظلم جاری ہو چکا تھا۔عدلِ اجتماعی کا راستہ اختیار کرنے کا حکم۔
۹۱	شمس	۳۰	۵۲	۵_ نبوی	بعد ہجرتِ حبشہ بھر پور مخالفت کے دور میں تکذیب ثمود کا تذکرہ۔اور ویسے ہی عذاب کی دھمکی۔
۹۲	لیل	۳۰	۵۰	۵_ نبوی	بعد ہجرتِ حبشہ، غالباً سنہ ۵نبوی میں نازل ہوئی دور تکذیب میں مشرکینِ مکہ کو عذاب کی دھمکی۔
۹۳	الضحیٰ	۳۰	۷	۲_۱ نبوی	وحی میں کچھ عرصہ کے ناغہ سے آپ پریشان ہوئے تو تسلی کے لیے نازل ہوئی۔
۹۴	نشراح	۳۰	۸	۲_۱ نبوی	سورۃ الضحیٰ کے بعد مزید تسلی کے لیے نازل ہوئی۔مشکل حالات میں تسلی دی گئی اور حوصلہ بڑھایا گیا۔
۹۵	تین	۳۰	۲۸	۵_۴ ن	قیامت کے بارے میں اعتراضات پر نازل ہوئی۔آخرت پر پختہ ایمان ضروری ہے۔
۹۶	علق	۳۰	۱	۱ نبوی	پہلی وحی۔پہلی پانچ آیات سے وحی کا آغاز ہوا۔ان میں اسمائے صفات سے اللہ کو یاد کرنے کا کہا گیا۔اس وحی کے بعد کے دنوں میں جبرئیل نے آپ کو خبر دی کہ آپؐ اللہ کی طرف سے رسول مقرر کیے گئے ہیں۔کلمہ توحید سکھایا گیا اور نماز کا طریقہ سمجھایا گیا۔آخری ۱۴ آیات سن ۴یا۵ نبوی میں ابو جہل کے بارے میں نازل ہوئیں جب اُس نے مسلمانوں کو حرم میں نماز سے روکا۔
۹۷	قدر	۳۰	۱۱	۳_۱ نبوی	ابتدائی خفیہ دور میں نازل ہوئی، جب مختصر سورتیں نازل ہو رہی تھیں۔شب قدر کی فضیلت جس میں قرآن نازل ہوا۔وحی کی قدر و قیمت بتائی گئی۔
۹۸	بیّنہ	۳۰	۱۱۳	۱۰ ھ_	سورۃ توبہ کے بعد اور سورۃ نصر سے پہلے نازل ہوئی۔قرآنِ کریم بنی اسرائیل اور بنی اسماعیل دونوں پر حجت ہے اور یہی دلیلِ نجات ہے۔اب جنتی بنیں یا جہنمی
۹۹	زلزال	۳۰	۱۲	۳_۱ نبوی	ابتدائی خفیہ دور جب مختصر سورتیں نازل ہو رہی تھیں۔مناظر و احوالِ قیامت کی تفصیل۔روزِ قیامت جنت دوزخ کے فیصلے سے پہلے تمام نیکیاں اور برائیاں دکھائی جائینگی۔

سورہ نمبر	نام سورۃ	پارہ نمبر	ترتیب نزولی	سن نزول	موضوع المضمون
۱۰۰	عادیات	۳۰	۱۰	۱۔۲ نبوی	ابتدائی خفیہ دعوت کے دور کی اعلیٰ ادبی ذوق کی سورۃ ہے ۔ناشکری کی بجائے اعمالِ صالح کرو۔مناظر واحوال قیامت سے آگاہ کیا گیا۔
۱۰۱	قارعہ	۳۰	۱۲	۱۔۲ نبوی	ابتدائی خفیہ دور جب مختصر ادبی سورتیں نازل ہو رہی تھیں ۔مناظر واحوال قیامت سے آگاہ کیا گیا ۔اعلیٰ ادبی ذوق کی سورت ہے ۔
۱۰۲	تکاثر	۳۰	۲۷	۴۔۵ نبوی	اعلانِ عام کے بعد ۴،۵ نبوی میں قریشی قیادت کی مادہ پرستی پر گرفت کی گئی ۔اچھے برے اعمال کی وضاحت ہے جن سے جنت یا دوزخ حاصل کی جا سکتی ہے ۔
۱۰۳	عصر	۳۰	۹	۳۔۱ نبوی	اعلیٰ ادبی اسلوب کی مختصر، جامع اور محکم سورۃ ہے ۔ایمان، عملِ صالح اور صبر خسارے سے بچنے کا نسخہ ہیں ۔
۱۰۴	ھُمزہ	۳۰	۲۰	۴۔ نبوی	اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئی ۔قریشی قیادت کی بخیلی، بداخلاقی، تکبر، عیب جوئی اور دنیا پرستی پر گرفت ۔
۱۰۵	فیل	۳۰	۱۸	۴۔ نبوی	اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئی ۔ قریشی قیادت کو انتباہ ہے کہ کعبہ کی حفاظت کا ضامن خود اللہ ہے ۔
۱۰۶	قریش	۳۰	۱۹	۴۔ نبوی	اعلانِ عام کے بعد، سورۃ الفیل کے بعد نازل ہوئی ۔قریشی قیادت کو احسان شناسی دکھانے اور بیت اللہ کے رب کی عبادت کا حکم ۔
۱۰۷	ماعون	۳۰	۲۶	۴۔۵ نبوی	غالباً سن ۴ نبوی میں نازل ہوئی ۔قریشی قیادت کے خلاف فردِ جرم ۔آخرت کو جھٹلانے والے نظامِ عدل قائم نہیں کر سکتے ۔
۱۰۸	کوثر	۳۰	۳۳	۴۔۵ نبوی	جب آپ کے بیٹے قاسم کی وفات پر وائل ہمی نے آپ کو ابتر ہونے کا طعنہ دیا تو نہ صرف جنت کی نہر الکوثر بلکہ خانہ کعبہ کی فتح اور ایک عظیم حکومت کی بشارت دی گئی اور تمام نعمتوں کا وعدہ کیا گیا ۔
۱۰۹	کافرون	۳۰	۴۳	۵۔ نبوی	اعلانِ عام کے بعد جب قریش وفد نے باری باری بتوں اور خدا کو پوجنے کی تجویز پیش کی تو قریش کی اس تجویز سے صاف انکار کہ ایک سال اللہ کی عبادت کر لی جائے اور ایک سال بتوں کی ۔عملی بے تعلقی کا واضح اظہار ۔

سورہ نمبر	نام سورۃ	پارہ نمبر	ترتیب نزولی	سن نزول	موضوع/مضمون
۱۱۰	نصر	۳۰	۱۱۴	۱۰۔ ھ	۱۰ ذوالحج سن ۱۰ ہجری، حجتہ الوداع کے موقع پر منیٰ میں نازل ہوئی۔ فتح ونصرت کے بعد اللہ کی حمد، اسکی تسبیح اور استغفار کیا کریں۔ یہ آخری مکمل سورت ہے۔ اس کے بعد چند متفرق آیات ہی نازل ہوئیں۔
۱۱۱	لھب	۳۰	۶۲	۷۔ نبوی	غالباً شعب ابی طالب میں نازل ہوئی۔ چچا ابولہب کے الفاظ (تبًا لک) کے جواب میں نازل ہوئی۔ جب رسول اللہ نے کوہِ صفا پر کھڑے ہوکر دعوتِ عام دی تو ابو لہب نے تبًا لک کے الفاظ کہے تھے جو گالی نما بددعا ہے۔ اس کے جواب میں ابو لہب اور اس کی بیوی کی ہلاکت کی پیش گوئی کی گئی جو پوری ہوئی۔
۱۱۲	اخلاص	۳۰	۱۷	۴۔ نبوی	اعلانِ عام کے فوراً بعد نازل ہوئی۔ توحید ذات کے اعلان کا حکم دیا گیا۔ "اَحد" اور "صمد" کا تصور پہلی دفعہ پیش ہوا۔
۱۱۳	فلق	۳۰	۲۹	۴۔۵ نبوی	اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئی جب مسلمانوں پر ظلم شروع تھا۔ شر سے حفاظت کے لیے اللہ کی پناہ۔ توحید ربوبیت کی دعوت کے اعلان کا حکم۔
۱۱۴	ناس	۳۰	۳۰	۴۔۵ نبوی	اعلانِ عام کے بعد توحید الوہیت وملوکیت کی دعوت کے اعلان کا حکم، اور وسوسوں کے علاوہ انسانوں اور جنات کے شر سے اللہ کی پناہ۔

تمت بالخیر۔ محمد بشیر ہرل۔ ۱۸۔ جنوری ۲۰۱۷ء